بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

۱۔ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ. (بخاری ومسلم)

تمام کاموں کا دارومدار نیتوں پر ہے۔ [۱]

۲۔ حَقُّ الْمُسْلِمِ عَلَى الْمُسْلِمِ خَمْسٌ: رَدُّ السَّلَامِ وَعِيَادَةُ الْمَرِيْضِ، وَاتِّبَاعُ الْجَنَائِزِ، وَاِجَابَةُ الدَّعْوَةِ، وَتَشْمِيْتُ الْعَاطِسِ. (بخاری ومسلم ترغیب)

مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں: سلام کا جواب دینا، بیمار کی عیادت کرنا۔ جنازہ میں حاضر ہونا۔ اس کی دعوت قبول کرنا۔ چھینک کا جواب دینا یعنی ''یَرْحَمُكَ اللّٰهُ'' کہنا۔

۳۔ لَايَرْحَمُ اللّٰهُ مَنْ لَّا يَرْحَمُ النَّاسَ. (بخاری ومسلم)

اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم نہیں فرماتے جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا۔

۴۔ لَايَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ. (بخاری ومسلم)

چغل خور (ابتداءً) جنّت میں نہیں جائے گا۔

۵۔ لَايَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ (بخاری ومسلم)

(رشتہ داروں سے) تعلق ختم کرنے والا (ابتداءً) جنّت میں نہیں جائے گا۔

۶۔ اَلظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (بخاری ومسلم)

ظلم قیامت کے دن اندھیروں کی شکل میں ہوگا۔

۷۔ مَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْاِزَارِ فِي النَّارِ. (بخاری ومسلم)

ٹخنوں کا جو حصّہ لباس کے نیچے رہے گا وہ جہنّم میں رہے گا۔ (مردوں کے لئے وعید ہے)

۸۔ اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ. (بخاری ومسلم)

(کامل) مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔

۹۔ مَنْ يُّحْرَمُ الرِّفْقَ يُحْرَمُ الْخَيْرَ كُلَّهٗ. (مسلم)

جو شخص نرمی سے محروم رہا وہ ساری ہی بھلائی سے محروم رہا۔

۱۰۔ لَيْسَ الشَّدِيْدُ بِالصُّرْعَةِ، اِنَّمَا الشَّدِيْدُ الَّذِيْ يَمْلِكُ نَفْسَهٗ عِنْدَ الْغَضَبِ. (بخاری ومسلم)

نہیں ہے طاقتور جو لوگوں کو زیر کر دے، بلکہ طاقتور تو وہ ہے جو اپنے آپ کو غصہ کے وقت قابو میں رکھے۔

۱۱۔ اِذَا لَمْ تَسْتَحْيِ فَاصْنَعْ مَاشِئْتَ.

جب تم حیا (شرم) نہ کرو تو جو چاہو کرو۔ [۲] (بخاری ومسلم)

(۱) یعنی اچھی نیت سے اچھے، بُری نیت سے بُرے ہوجاتے ہیں۔ (۲) یعنی جب حیاء ہی نہیں تو ساری برائیاں برابر ہیں۔

۱۲. اَحَبُّ الْاَعْمَالِ اِلَى اللّٰهِ اَدْوَمُهَا وَاِنْ قَلَّ. (بخاری ومسلم)

اللہ کے نزدیک سب عملوں میں وہ محبوب ہے جس میں دوام ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔

۱۳. لَاتَدْخُلُ الْمَلٰئِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ اَوْتَصَاوِيْرُ. (بخاری ومسلم)

رحمت کے فرشتے ایسے گھر میں داخل نہیں ہوتے جس میں کوئی کتا ہو یا (جاندار) کی تصویریں ہوں

۱٤. اِنَّ مِنْ اَحَبِّكُمْ اِلَيَّ اَحْسَنُكُمْ اَخْلَاقًا . (بخاری ومسلم)

تم میں سے وہ شخص مجھے زیادہ محبوب ہے جو زیادہ بااخلاق ہو۔

۱۵. اَلدُّنْيَا سِجْنُ الْمُؤْمِنِ وَجَنَّةُ الْكَافِرِ. (بخاری ومسلم)

دنیا مؤمن کیلئے قید خانہ اور کافر کیلئے جنّت ہے۔

۱٦. لَايَحِلُّ لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّهْجُرَ اَخَاهُ فَوْقَ ثَلَاثِ لَيَالٍ. (بخاری ومسلم)

مسلمان کیلئے یہ بات جائز نہیں کہ وہ اپنے مسلمان بھائی سے تین دن سے زیادہ ترک تعلق کرے۔

۱۷. لَايُلْدَغُ الْمَرْءُ مِنْ جُحْرٍوَّاحِدٍ مَّرَّتَيْنِ. (بخاری ومسلم)

مومن ایک سوراخ سے دو بار نہیں ڈسا جاسکتا۔

۱۸. اَلْغِنٰى غِنَى النَّفْسِ. (بخاری ومسلم)

حقیقی غنا، دل کا غنا ہونا ہے۔

۱۹. كُنْ فِى الدُّنْيَا كَاَنَّكَ غَرِيْبٌ اَوْعَابِرُ سَبِيْلٍ . (بخاری ومسلم)

دنیا میں اس طرح رہو جیسے کوئی مسافر یا راستہ طے کرنے والے ہو۔

۲۰. كَفٰى بِالْمَرْءِ كَذِبًا اَنْ يُّحَدِّثَ بِكُلِّ مَاسَمِعَ. (مسلم و مشکوٰۃ)

انسان کے جھوٹا ہونے کے لئے اتنا ہی کافی ہے کہ جو بات سنے (بغیر تحقیق کے) لوگوں سے بیان کرنا شروع کردے۔

۲۱. اَلدِّيْنُ النَّصِيْحَةُ. (مسلم)

دین خیر خواہی کا نام ہے۔

۲۲. مَنْ سَتَرَمُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ. (بخاری ومسلم)

جس نے کسی مسلمان کی پردہ پوشی کی، اللہ تعالیٰ روزِ قیامت اسکی پردہ پوشی کریگا۔

۲۳. مِنْ حُسْنِ اِسْلَامِ الْمَرْءِ تَرْكُهُ مَالَا يَعْنِيْهِ. (ترمذی واحمد)

آدمی کے اسلام کی خوبی یہ ہے کہ وہ بیکار باتیں چھوڑ دے۔